سوال

(496) مشترکہ جائیداد کی تقسیم اور کاروبار میں زیادہ محنت کرنے والا بیٹا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے چار لڑکے عمرو، بکر، خالد، ولیدہیں، جن میں سے عمرو اپنے باپ اور بھائیوں سے بالکل الگ رہنے لگا اس اثنا میں زید نے اپنے کاروبار کا مالک بکر کو بنا دیا اور خانہ داری و نیز بیرونی کاروبار از قسم تجارت وغیرہ بکر (بڑا لڑکا) سر انجام دیتا رہا اگرچہ بقیہ اور بھائی بجز عمرو کے و نیز زید کاروبار میں اعانت کرتے رہے اور کاروبار میں بہت ترقی ہوئی مگر بکر کو اس حیثیت سے کہ باپ زید نے کارکن قرار دے دیا تھا اب جبکہ باپ قضا کر گیا جائیداد موجودہ منقولہ وغیر منقولہ بکر کو کچھ حصے زائد بہ نسبت اور بھائیوں کے پہنچے گا؟ اور عمرو جو الگ رہا اس جائیداد پیدا کردہ باپ بھائیوں بکر وغیرہ سے محروم قرار دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ تو کس کا حصہ ہو سکتا ہے؟ اور اب بعد وفات زید بکر کا یہ کہنا کہ باپ کے پاس کوئی اثاثہ یا مال نہیں تھا یہ کل پیدا کردہ ہم تین بھائی بکر خالد ولید کی ہے شرعا کہاں تک قابل تسلیم ہے اور عمرو پر بکر کے قول کا ازروئے شرع کیا اثر پہنچ سکتا ہے؟ حاجی محمد یعقوب و محمد ثناء اللہ مئوناتھ بھجن ضلع اعظم گڑھ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر جائداد مذکورہ بالا اصل میں زید کی تھی اور زید اور اس کے تینوں بیٹوں نے مل کر اس جائداد کو بڑھایا تو اس صورت میں یہ کل جائداد زید کی ہے، اس لیے کہ جو کچھ اصل جائداد پر ترقی ہوئی ہے، وہ سب نمائِ ملک زید ہے اور جب اس صورت میں یہ کل جائداد زید کی ہے تو زید کے قضا کر جانے کے بعد اس جائداد میں سے زید کے چاروں بیٹوں کو جن میں عمرو بھی ہے، برابر حصہ ملے گا، نہ کسی کو زیادہ نہ کسی کو کم اور اگر جائداد مذکورہ اصل میں زید کی نہ تھی، بلکہ کل جائداد پیدا کردہ تینوں بھائیوں (بکر، خالد، ولید) کی ہے تو اس صورت میں اس جائداد میں سے عمرو کو کچھ نہیں ملے گا۔

باقی رہا بکر کا یہ قول کہ ''باپ کے پاس کوئی اثاثہ یا مال نہیں تھا، یہ کل جائداد پیدا کردہ ہم تینوں بھائیوں کی ہے۔'' یہ قول بکر کا ایک دعویٰ ہے تو اگر عمرو بکر کے اس دعویٰ کو تسلیم کرتا ہو یا درصورت انکار کرنے کے بکر اپنے اس دعوے کو حاکم یا ثالث کے روبرو ثابت کر دے یا بکر عمرو کو اس دعوے کے انکار پر حاکم یا ثالث کے روبرو حلف دے اور عمرو حلف لینے سے بھی انکار کر دے تو ان تینوں صورتوں میں بکر کے قول مذکور کا اثر عمرو پر یہ ہوگا کہ عمرو جائداد مذکور سے محروم ہو جائے گا اور اگر عمرو حلف لے لے تو اس صورت میں حسبِ مضمون حلف عمرو بھی جائداد مذکور میں حصہ دار ہو جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 737

محدث فتویٰ